



سوال

(23) اگر اَمُّ الْقُرْآنِ قرآن میں شامل نہیں ہو سکتی۔ تو اُمُّ الْإِنْسَانِ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر اَمُّ الْقُرْآنِ قرآن میں شامل نہیں ہو سکتی۔ تو اُمُّ الْإِنْسَانِ (حوا) انسان میں شامل نہیں ہو سکتی۔

اگر اَمُّ الْقُرْآنِ قرآن میں ہے تو اُمُّ الْإِنْسَانِ بھی انسان ہے۔

اگر اُمُّ الْإِنْسَانِ بھی انسان ہے تو اُمُّ الْقُرْآنِ بھی قرآن ہے۔ تو قراءت سے منع کیا گیا ہے۔ لہذا فاتحہ سے بھی منع کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا کہ فاتحہ کے بغیر نماز ہو جاتی ہے۔ (شیخ محمد یوسف ناظم اعلیٰ جمعیت اہل حدیث بڑیہ شہر ضلع ساہیوال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اُمُّ الْقُرْآنِ قرآن کا حصہ ہے۔ مگر قرآن ہونے سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ امام کے پیچھے اس کو نہ پڑھا جائے۔ کیونکہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اور حدیث میں فاتحہ قرآن کے ہر حصہ کا عوض بن سکتی ہے۔ مگر قرآن مجید کا کوئی حصہ فاتحہ کی جگہ بدل نہیں بن سکتا۔ لہذا فاتحہ کو قرآن مجید کے دوسرے حصے پر قیاس کرنا درست نہیں ہے۔ فاتحہ بے مثل سورۃ ہے۔ قرآن مجید کی دوسری صورتوں کی طرح نہیں ہے۔ واللہ اعلم (انتہار اہل حدیث الاعتصام جلد نمبر 28 ش 23-24)

حذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 123

محدث فتویٰ